

|    |                                 |
|----|---------------------------------|
| 08 | (ب) حفاظت و تدوین حدیث (دو دور) |
|    | (اول)                           |

|    |                                          |
|----|------------------------------------------|
| 01 | (الف) قرآن مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت |
| 13 | (ج) احادیث نبویہ (خاتم النبیین ﷺ)        |

|    |                                 |
|----|---------------------------------|
| 29 | (۲) عقیدہ رسالت                 |
| 42 | (۴) کُتب سماویہ (آسمانی کتابیں) |
| 58 | عبادات: (۱) نماز                |
| 72 | (۳) زکوٰۃ                       |

|    |                                 |
|----|---------------------------------|
| 22 | (الف) ایمانیات: (۱) عقیدہ توحید |
| 35 | (۳) ملائکہ (فرشتے)              |
| 49 | (۵) عقیدہ آخرت                  |
| 64 | (۲) روزہ                        |
| 79 | (۳) حج اور قربانی               |

|     |                                                    |
|-----|----------------------------------------------------|
| 92  | (۲) غزوہ خندق                                      |
| 106 | (۴) غزوہ تبوک                                      |
| 119 | (۶) وصال نبوی (خاتم النبیین ﷺ)                     |
| 134 | (۲) حضرت محمد مصطفیٰ (خاتم النبیین ﷺ) کا ذوق عبادت |
| 144 | (۴) صلہ رحمی                                       |
| 155 | (۶) انداز تربیت                                    |

|     |                                                         |
|-----|---------------------------------------------------------|
| 86  | (الف) عہد نبوی (خاتم النبیین ﷺ) کے ماہ و سال (مدنی دور) |
|     | (۱) فتح مکہ                                             |
| 98  | (۳) عام الوفود (۹ ہجری)                                 |
| 114 | (۵) حجۃ الوداع                                          |
| 127 | (ب) اُسوہ رسول (خاتم النبیین ﷺ) اور ہماری زندگی         |
| 127 | (۱) حضرت محمد مصطفیٰ (خاتم النبیین ﷺ) کا بچپن اور جوانی |
| 138 | (۳) حضرت محمد مصطفیٰ (خاتم النبیین ﷺ) کی سخاوت و ایثار  |
| 149 | (۵) خواتین کے ساتھ حسن سلوک                             |

باب چہارم: اخلاق و آداب

|     |               |     |
|-----|---------------|-----|
| 175 | امانت و دیانت | (۲) |
| 178 | پردہ پوشی     | (۴) |

|     |               |     |
|-----|---------------|-----|
| 161 | شکر و قناعت   | (۱) |
| 176 | اخلاص و تقویٰ | (۳) |

بری عادات سے اجتناب

|     |                |     |
|-----|----------------|-----|
| 187 | حسد            | (۲) |
| 190 | غیبت اور بہتان | (۴) |

|     |                          |     |
|-----|--------------------------|-----|
| 180 | تکبر                     | (۱) |
| 189 | جھوٹ                     | (۳) |
| 192 | جادو، فال اور توہم پرستی | (۵) |

باب پنجم: حسن معاملات و معاشرت

|     |                        |     |
|-----|------------------------|-----|
| 204 | گواہی کے احکام و مسائل | (۲) |
| 215 | سود کی حرمت            | (۴) |
| 228 | جہاد فی سبیل اللہ      | (۶) |

|     |                               |     |
|-----|-------------------------------|-----|
| 200 | قسم کے احکام و مسائل          | (۱) |
| 210 | حقوق العباد (ہمسایوں کے حقوق) | (۳) |
| 222 | اسلامی ریاست                  | (۵) |

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

|     |                                                     |     |
|-----|-----------------------------------------------------|-----|
| 243 | حضرت امام زید بن علی رحمۃ اللہ علیہ                 | (۲) |
| 256 | حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما | (۲) |
| 264 | حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ              | (۴) |
| 275 | حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ                | (۶) |
| 295 | صوفیہ کرام رحمۃ اللہ علیہم                          |     |

|     |                                          |       |
|-----|------------------------------------------|-------|
| 235 | اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم       | (الف) |
|     | حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ    | (۱)   |
| 249 | صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم          | (ب)   |
|     | حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ | (۱)   |
| 260 | حضرت عمرو بن اُمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ   | (۳)   |
| 270 | حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ | (۵)   |
| 281 | صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہن             |       |
| 312 | علماء و مفکرین رحمۃ اللہ علیہم           |       |

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

|     |                                    |     |
|-----|------------------------------------|-----|
| 327 | جسمانی و ذہنی صحت اور جسمانی ریاضت | (۲) |
| 334 | اسلامی تہذیب کے امتیازات           | (۴) |

|     |                                            |     |
|-----|--------------------------------------------|-----|
| 324 | خود اعتمادی و خود انحصاری                  | (۱) |
| 330 | اسلام میں مستقبل کی منصوبہ بندی کی اہمیت   | (۳) |
| 339 | ماڈل پرچہ اسلامیات (لازمی) برائے جماعت نہم |     |

قرآن مجید و حدیث نبوی (خاتم النبیین)  
(الف) تعارف قرآن مجید  
قرآن مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت

باب: اول



YouTube  
Online Lecture

قرآن مجید اور حدیث نبوی خاتم النبیین

تعارف قرآن مجید  
☆ قرآن مجید کی تدوین اور حفاظت

publications.unique.edu.pk UGI.publications @uniquenotesofficial @Uniquepublications 0324-6666661-2-3



YouTube  
Online Lecture

حفاظت و تدوین حدیث: دورِ اول

عہد نبوی خاتم النبیین، عہد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم

☆ قرآن مجید کی روشنی میں  
حدیث نبوی خاتم النبیین کی ضرورت و اہمیت

publications.unique.edu.pk UGI.publications @uniquenotesofficial @Uniquepublications 0324-6666661-2-3

مشقی معروضی سوالات

سوال نمبر ۱۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

091001001

(1) لفظ قرآن کا معنی ہے:

- (الف) کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب  
(ب) صبح کے وقت پڑھی جانے والی کتاب  
(ج) محفوظ کتاب  
(د) آخری کتاب

091001002

(2) تمام مسلمانوں کو ایک قراءت اور لہجے پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں:

- (الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
(ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
(ج) حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم  
(د) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

091001003

(3) قرآن مجید کے حفاظ کرام کثیر تعداد میں شہید ہوئے:

- (الف) جنگ یمامہ میں  
(ب) جنگ یرموک میں  
(ج) جنگ قادسیہ میں  
(د) جنگ جمل میں

(4) حکومتی سرپرستی میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے قرآن مجید کی جمع و تدوین کے لیے سربراہ مقرر کیے گئے:

- (الف) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
(ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
(ج) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
(د) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

091001005

(5) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جمع کیا جانے والا قرآن مجید کانسٹرکٹ کے پاس موجود تھا؟

- (الف) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
(ب) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
(ج) حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
(د) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

## اضافی معروضی سوالات

- 091001006 (6) لفظ قرآن "قِرَاءَةٌ" سے ہے جس کے معنی ہیں۔ (الف) پڑھنا (ب) لکھنا (ج) دیکھنا (د) پڑھنا
- 091001007 (7) قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ (الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) آخری
- 091001008 (8) اللہ تعالیٰ کا محفوظ کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا۔ (الف) قرآن مجید (ب) تورات (ج) زبور (د) انجیل
- 091001009 (9) قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔ (الف) تورات (ب) زبور (ج) انجیل (د) قرآن مجید
- 091001010 (10) حقانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے۔ (الف) صحائف (ب) عہد نامہ (ج) قرآن مجید (د) روایات
- 091001011 (11) قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے آخری اور۔ (الف) عالم گیر (ب) مقامی (ج) مکی (د) مدنی
- 091001012 (12) کس رسول کی رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے؟ (الف) حضرت نوح علیہ السلام (ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام (ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (د) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ
- 091001013 (13) کن کی حیات طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو قرآن مجید زبانی یاد تھا؟ (الف) نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی (ج) حضرت یوسف علیہ السلام کی (د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی
- 091001014 (14) سب سے پہلے مکمل قرآن مجید لکھا جا چکا تھا۔ (الف) عہد رسالت ﷺ میں (ب) خلفاء کے دور میں (ج) صحابہ کرام کے زمانے میں (د) تابعین کے دور میں
- 091001015 (15) قرآن مجید عموماً پتھر کی سلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا۔ (الف) قدیم زمانے میں (ب) عہد رسالت ﷺ میں (ج) تابعین کے زمانے میں (د) بزرگوں کے زمانے میں
- 091001016 (16) کن کے دور خلافت میں قرآن مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی؟ (الف) حضرت علی رضی اللہ عنہ (ب) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (ج) حضرت عمر رضی اللہ عنہ (د) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ
- 091001017 (17) جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے قرآن مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا۔ (الف) حضرت عمر رضی اللہ عنہ (ب) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ (ج) حضرت علی رضی اللہ عنہ (د) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
- 091001018 (18) قاری قرآن حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قرآن مجید کی جمع و تدوین کے لیے منتخب کیا۔ (الف) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ (ب) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ (ج) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ (د) حضرت علی رضی اللہ عنہ

091001019

(19) عہد رسالت ﷺ میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے:

(الف) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ (ب) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ (د) حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ

91001020

(20) کن کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآن مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا؟

(الف) حضرت عمر رضی اللہ عنہ (ب) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (د) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

(21) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد اُمّ المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تحویل میں آگیا:

091001021

(الف) قرآن مجید (ب) احادیث کا مجموعہ (ج) روایات کا مجموعہ (د) وصیت نامہ

091001022

(22) کن کے عہد خلافت میں مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا؟

(الف) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (د) حضرت علی رضی اللہ عنہ

091001023

(23) سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا:

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (د) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

### جوابات

| نمبر شمار | جواب | نمبر شمار | جواب | نمبر شمار | جواب | نمبر شمار | جواب | نمبر شمار | جواب | نمبر شمار | جواب |
|-----------|------|-----------|------|-----------|------|-----------|------|-----------|------|-----------|------|
| 1         | الف  | 2         | ب    | 3         | الف  | 4         | الف  | 5         | ب    | 6         | الف  |
| 7         | د    | 8         | الف  | 9         | د    | 10        | ج    | 11        | الف  | 12        | د    |
| 13        | الف  | 14        | الف  | 15        | ب    | 16        | د    | 17        | ب    | 18        | الف  |
| 19        | الف  | 20        | ب    | 21        | الف  | 22        | ب    | 23        | د    |           |      |

### مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

091001024

1۔ قرآن مجید کا مختصر تعارف قلم بند کریں۔

جواب: لفظ قرآن "قراءۃ" سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چونکہ قرآن مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا۔

ہوا۔ قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً تیس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات و واقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔ یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہِ نجات کا ذریعہ ہے۔

2- قرآن مجید ایک عالم گیر کتاب ہے۔ وضاحت کریں۔

091001025

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالم گیر کتاب ہے، جس طرح نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور آپ کی رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے، اسی طرح آپ خاتم النبیین ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب بھی تمام بنی نوع انسان کے لیے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ قرآن مجید کسی خاص قوم یا وقت کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہِ نمائی کا ذریعہ ہے۔

091001026

3- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر کس طرح متحد کیا؟

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے اُم المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

### اضافی مختصر سوالات

091001027

4- قرآن مجید کے قیامت تک کے لیے محفوظ ہونے کی وجہ بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہِ نمائی کا ذریعہ ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ (سورۃ الحج: 9)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

091001028

5- قرآن مجید کا اعجاز تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید کے الفاظ کی طرح اس میں بیان کی گئی معلومات بھی قرآن مجید کے اعجاز کی دلیل ہیں۔ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔ قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہِ نمائی کا ذریعہ ہے۔

091001029

6- عہد رسالت میں تدوین قرآن مجید کی وضاحت کریں۔

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیات طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو قرآن مجید زبانی یاد تھا۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ میں قرآن مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیات طیبہ ہی میں مکمل قرآن مجید لکھا جا چکا تھا۔ عہد رسالت ہی میں قرآن مجید عموماً پتھر کی سلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔ یوں قرآن مجید عہد نبوی ﷺ ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

091001030

7- قرآن مجید کو ”قرآن“ کیوں کہا جاتا ہے؟/ قرآن کے لغوی معانی تحریر کریں۔

جواب: لفظ قرآن ”قِرَاءَةٌ“ سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چونکہ قرآن مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ

091001031

8- نزول قرآن مجید کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟  
جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ نے تقریباً تیس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات و واقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔

091001032

9- قرآن مجید کا کیا معجزہ ہے؟  
جواب: قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔ یہ قرآن مجید کا معجزہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر لمحہ نئی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

091001033

10- قرآن مجید کی حقانیت کی کیا دلیل ہے؟  
جواب: قرآن مجید کی حقانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے۔ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔

091001034

11- حفاظ قرآن مجید سے کیا مراد ہے؟ آیت کا ترجمہ لکھیے۔  
جواب: قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿۹﴾ (سورۃ الحجر: ۹)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمائے والے ہیں۔

091001035

12- پہلی مرتبہ مکمل قرآن مجید کب لکھا گیا تھا؟  
جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ قرآن مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیات طیبہ ہی میں مکمل قرآن مجید لکھا جا چکا تھا۔ یوں قرآن مجید عہد نبوی ﷺ ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

091001036

13- حکومتی سرپرستی میں قرآن مجید کو جمع کرنے کی ضرورت کب اور کیوں محسوس کی گئی؟  
جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی زندگی میں اگرچہ قرآن مجید مکمل کتابی شکل میں موجود تھا، تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآن مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔ قرآن مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگ یمامہ میں قرآن مجید کے سیکڑوں حفاظ کرام شہید ہو گئے۔ اس وقت یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح حفاظ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآن مجید کو کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔

091001037

14- قرآن مجید کی جمع و تدوین میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کردار بیان کیجیے۔  
جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کبار صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے مشہور قاری قرآن اور کاتب وحی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید کی جمع و تدوین کے عظیم کام کی تکمیل کے لیے منتخب کیا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عہد رسالت ﷺ میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآن مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔

15- مسلمانوں کو ایک قراءت پر کس نے اور کیسے متحد کیا؟

091001038

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے اُم المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس محفوظ اولین قرآنی نسخے سے کئی نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

## مشقی تفصیلی سوال

سوال نمبر ۳۔ تفصیلی جواب دیں۔

091001039

1- جمع و تدوین قرآن مجید کی تفصیل بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید کا معنی و مفہوم

لفظ قرآن ”قِرَاءَةٌ“ سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چونکہ قرآن مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا۔ قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً تیس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات و واقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔ یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔ یہ قرآن مجید کا معجزہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر لمحہ نئی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

محفوظ ترین کتاب

قرآن مجید کی حقانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے۔ قرآن مجید کے الفاظ کی طرح اس میں بیان کی گئی معلومات بھی قرآن مجید کے اعجاز کی دلیل ہیں۔ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔ قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ (سورۃ الحجر: 9)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

جمع و تدوین قرآن مجید

یہ حقیقت ہے کہ قرآن مجید جس شان سے اُترا ہے بغیر کسی تبدیلی کے اب بھی اپنی اصل حالت میں موجود ہے۔ خود حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے اس کو یاد کرنے اور لکھنے کا اہتمام فرمایا۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بڑی تعداد حافظ قرآن تھی۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی زندگی میں اگرچہ قرآن مجید مکمل لکھا جا چکا تھا تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآن مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔

عہد رسالت ﷺ میں جمع و تدوین قرآن مجید

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیات طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو قرآن مجید یاد دہانی یاد تھا۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ

ﷺ قرآن مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔

عہد رسالت ﷺ میں قرآن مجید کی تحریری صورت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیات طیبہ ہی میں مکمل قرآن مجید لکھا جا چکا تھا۔ عہد رسالت ﷺ ہی میں قرآن مجید عموماً پتھر کی سِلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔ یوں قرآن مجید عہد نبوی ﷺ ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

قرآن مجید کی ترتیب

نبی اکرم حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق قرآن مجید کی ترتیب کا بھی اہتمام فرمایا۔ جب کوئی سورت نازل ہوتی تو آپ خاتم النبیین ﷺ خود کاتبانِ وحی سے فرمایا کرتے تھے کہ اس سورت کو فلاں فلاں سورت کے شروع یا آخر میں درج کر دو۔ اسی طرح آیات نازل ہوتیں تو آپ خاتم النبیین ﷺ خود فرمایا کرتے تھے کہ ان کو فلاں فلاں سورت میں درج کر دو۔ قرآن مجید کی یہ ترتیب ”توقیفی“ کہلاتی ہے۔

عہد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں جمع و تدوین قرآن مجید

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی زندگی میں اگرچہ قرآن مجید مکمل لکھا جا چکا تھا، تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآن مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔

قرآن مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت قرآن مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگ یمامہ میں قرآن مجید کے سیکڑوں حفاظ کرام شہید ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو اس جنگ میں فتح نصیب ہوئی، تاہم اس وقت یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح حفاظ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآن مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں قرآن مجید کی جمع و تدوین

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے قرآن مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے مشہور قاری قرآن اور کاتب وحی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس عظیم کام کی تکمیل کے لیے منتخب کیا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں کمیٹی کا قیام

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ عہد رسالت ﷺ میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآن مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے اُمّ المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس موجود نسخے سے کئی نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھیجا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قرأت پر متحد کر دیا۔

قرآن مجید کی جمع و تدوین کی تکمیل

تمام اجزا کو نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی مقرر کردہ ترتیب کے مطابق ایک جا کر رکھ کر محفوظ کر دیا گیا۔ آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو رسول اکرم خاتم النبیین ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مقرر فرمائے تھے۔

سرکاری تحویل کے مختلف مراحل

قرآن مجید کا یہ نسخہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس موجود رہا جو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منتقل ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد اُمّ المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تحویل میں آ گیا۔

سرکاری نقول و نشر و اشاعت

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے اُمّ المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس محفوظ اولین نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

حاصل کلام

جمع و تدوین قرآن کی پوری تاریخ پر نظر ڈالنے سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کی جو ذمہ داری خود اٹھائی ہے اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے کام لیا اور اس کی حفاظت کا اہتمام کیا۔ یہ قیامت تک کے لیے قرآن کی تعلیمات احکام اور الفاظ اپنی صورت میں محفوظ رہیں گے۔

## (ب) حفاظت و تدوین حدیث: دورِ اوّل

### (عہدِ نبوی خاتم النبیین ﷺ، عہدِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم)

#### ﴿مشقی معروضی سوالات﴾

سوال نمبر ۱۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

- 091001040 (1) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے عمل کو کہا جاتا ہے:
  - (الف) حدیث فعلی
  - (ب) حدیث قولی
  - (ج) حدیث تقریری
  - (د) حدیث قدسی
- 0910 01041 (2) حدیث کو جمع کرنا اور کتابی شکل دینا کہلاتا ہے:
  - (الف) تدوین حدیث
  - (ب) فضیلت حدیث
  - (ج) روایت حدیث
  - (د) درایت حدیث
- 091001042 (3) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو والی بنا کر بھیجا:
  - (الف) یمن کا
  - (ب) مصر کا
  - (ج) شام کا
  - (د) حبشہ کا
- 091001043 (4) صحاح ستہ میں شامل ہیں:
  - (الف) دو کتابیں
  - (ب) چار کتابیں
  - (ج) چھ کتابیں
  - (د) آٹھ کتابیں

(5) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے سرکاری سطح پر انتظام فرمایا:

- (الف) احادیث پر عمل کرنے کا  
(ب) احادیث کی جمع و تدوین کا  
(ج) احادیث کی شرح کا  
(د) احادیث کو حفظ کرنے کا

### اضافی معروضی سوالات

091001045

(6) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی گفت گو اور عمل کو کہا جاتا ہے:

- (الف) حدیث (ب) قرآن (ج) قول (د) اثر

(7) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے سامنے کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمل کیا ہو اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو:

091001046

- (الف) حدیث قدسی (ب) حدیث قولی (ج) حدیث فعلی (د) حدیث تقریری

(8) جس حدیث میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور الفاظ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ہوں تو اس کو کہا جاتا ہے:

- (الف) حدیث تقریری (ب) حدیث قدسی (ج) حدیث فعلی (د) حدیث قولی

091001048

(9) قرآن مجید کی تفسیر اور تشریح ہیں:

- (الف) احادیث (ب) آثار (ج) اقوال (د) آسمانی کتب

091001049

(10) معلم انسانیت بن کر تشریف لائے ہیں:

- (الف) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ (ب) حضرت آدم علیہ السلام  
(ج) حضرت نوح علیہ السلام (د) حضرت موسیٰ علیہ السلام

091001050

(11) حضرت عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتب کردہ احادیث کا مجموعہ تھا:

- (الف) سنن ابن ماجہ (ب) صحیفہ صادقہ (ج) ریاض الصالحین (د) اصول اربعہ

091001051

(12) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی احادیث مبارکہ کی جمع و تدوین کا آغاز ہو گیا تھا:

- (الف) عہد رسالت میں (ب) عہد صحابہ کرام میں (ج) عہد تابعین کرام میں (د) عہد خلفاء راشدین میں

091001052

(13) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اپنی بات دہراتے تاکہ مخاطب کے ذہن میں بیٹھ جائے:

- (الف) ایک مرتبہ (ب) دو مرتبہ (ج) تین مرتبہ (د) چار مرتبہ

091001053

(14) دو در رسالت میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیث مبارکہ کو محفوظ کرنے کے بڑے ذرائع تھے:

- (الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

091001054

(15) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی زندگی ہی میں کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا:

- (الف) احادیث نبویہ کو (ب) سیرت صحابہ کو (ج) تفسیر کو (د) صحاح ستہ کو

091001055

(16) دو در رسالت ہی کا مجموعہ احادیث تھا:

- (الف) صحیفہ صادقہ (ب) صحیح بخاری (ج) اصول اربعہ (د) مشکوٰۃ

91001056

(د) فقہ کے

(ج) اقوال کے

(ب) احادیث کے

(الف) تاریخ کے

(17)

091001057

خلفاء راشدین

(د)

(ج) تاریخی کتب

(18) قرآن مجید کے بعد ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہیں:

(الف) احادیث مبارکہ (ب) آثار

### جوابات

| نمبر شمار | جواب | نمبر شمار | جواب | نمبر شمار | جواب | نمبر شمار | جواب | نمبر شمار | جواب |
|-----------|------|-----------|------|-----------|------|-----------|------|-----------|------|
| 1         | الف  | 2         | الف  | 3         | الف  | 4         | ج    | 5         | ب    |
| 6         | الف  | 7         | د    | 8         | ب    | 9         | الف  | 10        | الف  |
| 11        | ب    | 12        | الف  | 13        | ج    | 14        | ب    | 15        | الف  |
| 16        | الف  | 17        | ب    | 18        | الف  |           |      |           |      |

### مشقی مختصر سوالات

091001058

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

1- حدیث کے معنی و مفہوم بیان کریں۔

جواب: حدیث کے لفظی معنی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خاتم النبیین ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیث نبوی کہلاتا ہے۔

091001059

2- دو روایتوں میں حفاظت حدیث کے کوئی سے دو ذرائع لکھیں۔

جواب: دو روایتوں میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیث مبارکہ کو محفوظ کرنے کے تین بڑے ذرائع تھے۔ جن میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا احادیث مبارکہ کو حفظ کرنا، لکھ لینا اور اس کے مطابق عمل کرنا شامل ہے۔

091001060

3- صحاح ستہ میں سے دو کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ

### اضافی مختصر سوالات

091001061

4- تدوین حدیث سے کیا مراد ہے؟

جواب: تدوین حدیث سے مراد احادیث مبارکہ کو جمع کرنا اور انہیں کتابی شکل دینا ہے۔

091001062

5- تقریری حدیث سے کیا مراد ہے؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے سامنے کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمل کیا ہو اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو، اس کو حدیث تقریری کہتے ہیں۔

091001063

6- حدیث قدسی کا مفہوم واضح کریں۔

جواب: جس حدیث میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور الفاظ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ہوں تو اس کو حدیث قدسی کہا جاتا ہے۔

091001064

7- احادیث مبارکہ کی اہمیت مختصر بیان کریں۔

جواب: احادیث مبارکہ قرآن مجید کی تفسیر اور تشریح ہیں۔ احادیث مبارکہ عبادات، معاملات اور احکامات میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں اور قیامت تک ان سے راہ نمائی لی جاتی رہے گی۔

091001065

8- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو کیا وعادیتے تھے؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو ان الفاظ میں وعادیتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اس انسان کو خوش و خرم رکھے جس نے میری بات سنی، یاد کی اور اسے لوگوں تک پہنچایا۔ (سنن ابی داؤد: 3660)

091001066

9- عہد رسالت ﷺ میں احادیث مبارکہ کی کتابت اور تحریر کی دو شہادتیں لکھیے۔

جواب: دو رسالت ﷺ میں جو دعوت نامے اور خطوط نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے مصر، شام اور ایران کے فرماں رواؤں کو لکھے ان خطوط میں بعض تحریری شکل میں آج بھی مختلف مقامات پر محفوظ ہیں۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کا والی بنا کر بھیجا تو انھیں صدقہ اور وراثت کے متعلق احکامات لکھوا کر دیے۔

091001067

10- حدیث کی اہمیت کے بارے میں قرآن مجید کی آیت مع ترجمہ لکھیے۔

جواب: پوری امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے بعد احادیث مبارکہ ہی ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم فرمایا ہے:

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (سورة احقر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول (خاتم النبیین ﷺ) تمھیں عطا فرمائیں، تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اس سے) رُک جاؤ۔

## مشقی تفصیلی سوال

سوال نمبر ۳- تفصیلی جواب دیں۔

091001068

1- جمع وتدوین حدیث پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔

جواب: حدیث کا مفہوم

حدیث کے لفظی معنی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خاتم النبیین ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیث نبوی کہلاتا ہے۔

جمع وتدوین حدیث کا مفہوم

جمع وتدوین حدیث سے مراد احادیث مبارکہ کو جمع کرنا اور انھیں کتابی شکل دینا ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی احادیث

مبارکہ کی جمع و تدوین کا آغاز عہد رسالت خاتم النبیین ﷺ ہی میں شروع ہو گیا تھا۔ تدوین حدیث کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی سرپرستی

حدیث کی جمع و تدوین میں خود نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی سرپرستی اور ضمانت کی مثال رہی ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ خود اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آپ کی بات کو سنا جائے، ذہن نشین کیا جائے اور محفوظ کر لیا جائے، اسی وجہ سے آپ خاتم النبیین ﷺ ٹھہر ٹھہر کر گفت گو فرماتے تاکہ سامنے والا اسے اچھی طرح سمجھ لے اور یاد کر لے۔ بعض اوقات آپ خاتم النبیین ﷺ تین مرتبہ اپنی بات دہراتے تاکہ مخاطب کے ذہن میں بیٹھ جائے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو ان الفاظ میں دعا بھی دیتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اس انسان کو خوش و خرم رکھے جس نے میری بات سنی، یاد کی اور اسے لوگوں تک پہنچایا۔ (سنن ابی داؤد: 3660)

احادیث مبارکہ کو محفوظ کرنے کے تین بڑے ذرائع

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی احادیث مبارکہ کو حفظ، تحریر اور روایت کرنے کا باقاعدہ اہتمام فرماتے تھے۔ دور رسالت ﷺ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیث مبارکہ کو محفوظ کرنے کے تین بڑے ذرائع تھے۔ جن میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا احادیث مبارکہ کو حفظ کرنا، لکھ لینا اور اس کے مطابق عمل کرنا شامل ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی حوصلہ افزائی

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی حوصلہ افزائی فرمائی کہ وہ آپ خاتم النبیین ﷺ کے فرامین کو یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ تحریری صورت میں بھی محفوظ کریں۔ چنانچہ آپ خاتم النبیین ﷺ کی زندگی ہی میں احادیث نبویہ کو کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی بڑی تعداد نے اس عمل کو اپنی زندگی کا مشن بنایا۔

عہد رسالت ﷺ میں احادیث مبارکہ کی کتابت کی متعدد شہادتیں

عہد رسالت ﷺ میں احادیث مبارکہ کی کتابت کی متعدد شہادتیں درج ذیل ہیں:

☆ دور رسالت ﷺ میں جو دعوت نامے اور خطوط نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے مصر، شام اور ایران کے فرماں رواؤں کو لکھے ان خطوط میں بعض تحریری شکل میں آج بھی مختلف مقامات پر محفوظ ہیں۔

☆ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو یمن کا والی بنا کر بھیجا تو انھیں صدقہ اور وراثت کے متعلق احکامات لکھوا کر دیے

☆ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے مختلف علاقوں سے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے جن لوگوں کو روانہ فرمایا تھا ان کی راہ نمائی کے لیے زکوٰۃ کے تفصیلی احکامات لکھوا کر دیے تھے۔ یہ احکام باقاعدہ تحریری شکل میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس موجود تھے۔

احادیث نبویہ خاتم النبیین ﷺ کے ذاتی نسخے

صحیفہ صادقہ

صحیفہ صادقہ دور رسالت ہی کا مجموعہ احادیث تھا، جو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا مرتب کردہ تھا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیث نبویہ خاتم النبیین ﷺ کے تحریری نسخے

بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیث نبویہ کے ذاتی نسخے موجود تھے۔ صحیفہ صادقہ دور رسالت ہی کا مجموعہ احادیث

تھا، جو حضرت عبداللہ بن عمر و ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتب کردہ تھا۔ اس کے علاوہ حضرت ابو ہریرہ، حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس بھی احادیث مبارکہ کے تحریری نسخے موجود تھے۔

تابعین کرام رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں جمع و تدوین حدیث

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بعد تابعین کے دور میں احادیث مبارکہ کی جمع و تدوین ایک منظم تحریک کی شکل اختیار کر لی۔ تابعین نے اس دور میں کئی کتب احادیث مرتب کیں جو بعد کے ادوار میں باقاعدہ مآخذ اور مصادر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ احادیث نبویہ ﷺ کی جمع و تدوین کے حوالے سے یہ تمام کوششیں ذاتی نوعیت کی تھیں۔

سرکاری سطح پر جمع و تدوین کا سلسلہ

سرکاری سطح پر جمع و تدوین کا سلسلہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں شروع ہوا۔ جمع و تدوین حدیث کی تحریک کو اوج کمال تک پہنچانے کا اعزاز امام مالک اور صحاح ستہ کے مؤلفین کے سر ہے۔ مؤطا امام مالک، صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ اسی دور کی یادگار ہیں یہ احادیث مبارکہ کے مستند مجموعے ہیں۔

سنت نبویہ خاتم النبیین ﷺ کا عملی طور پر جاری رہنا

حدیث نبوی ﷺ کی جمع و تدوین کے ذرائع میں حفظ اور کتابت کے بعد تیسرا ذریعہ سنت نبویہ کا عملی طور پر جاری رہنا ہے جس کا حکم قرآن مجید میں موجود ہے۔ پوری امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے بعد احادیث مبارکہ ہی ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم فرمایا ہے:

وَمَا اتَّكُمْ الرَّسُولُ فُخِّدُوهُ وَهُوَ وَمَا نَهَكُمُ عَنْهُ فَانْتَهُوا (سورۃ احقر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول (خاتم النبیین ﷺ) تمہیں عطا فرمائیں، تو اُسے لے لو اور جس سے تمہیں منع فرمائیں تو (اس سے) رُک جاؤ۔

حاصل کلام

جمع و تدوین حدیث کی پوری تاریخ پر نظر ڈالنے سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ساتھ حدیث نبوی خاتم النبیین ﷺ کی حفاظت کے بھی خصوصی اسباب مہیا فرمائے ہیں تاکہ قیامت تک اہل ایمان اس پر عمل پیرا ہو کر دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

(ج) احادیث نبویہ (خاتم النبیین ﷺ)

﴿ منتخب احادیث مبارکہ ﴾

1- اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ۔ (مسند احمد: 9153) 091001069

ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں۔

2- مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا، فَلَيْسَ مِنَّا۔ (سنن ابی داؤد: 4943) 091001070

ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

3- أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا، وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا،

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، خُذُوا مَا حَلَّ، وَدَعُوا مَا حُرِّمَ (سنن ابن ماجہ: 2144) 091001071

ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتماد کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگرچہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے، چنانچہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو جو حلال ہے وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔

4- مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ۔ (صحیح مسلم: 6524) 091001072

ترجمہ: جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔

5- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ، قَالَ: "الشِّرْكُ بِاللَّهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ،

وَقَوْلُ الزُّوْر"۔ (صحیح مسلم: 88) 091001073

ترجمہ: رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

6- إِنَّ إِخْوَانَكُمْ خَوْلَكُمْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ، فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ، فَلْيُطْعِمْهُ، مِمَّا يَأْكُلُ، وَلْيَلْبِسْهُ

مِمَّا يَلْبَسُ، وَلَا تَكْلِفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَأَعْيُرُوهُمْ۔ (صحیح بخاری: 2545) 091001074

ترجمہ: تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں، انھیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ماتحت رکھا ہے۔ چنانچہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انھیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

7- مَنْ أَفْتَى بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ۔

(سنن ابی داؤد: 3657) 091001075

ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

8- الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ۔ (صحیح مسلم: 37) 091001076

ترجمہ: حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔

9- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔ (سنن ابن ماجہ: 925) 091001077

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ایسے علم میں تجھ سے فائدہ دینے والا علم، حلال روزی اور قبولیت والا عمل مانگتا ہوں۔

10- كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَأَعْرَاضُهُ۔ (صحیح مسلم: 2564) 091001078

ترجمہ: ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔

11- بَقِيَّةُ رِجْزٍ أَوْ عَذَابٍ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِذَا وَقَعَ بَارِضٌ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا

وَقَعَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَهْبِطُوا عَلَيْهَا - ترجمہ: یہ اس عذاب کا بچا ہوا حصہ ہے، جو بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر بھیجا گیا تھا جب کسی زمین (ملک یا شہر) میں طاعون ہو جہاں پر تم رہ رہے ہو تو وہاں سے نہ نکلو اور جب وہ کسی ایسی سرزمین میں پھیلا ہو جہاں تم نہ رہتے ہو تو وہاں نہ جاؤ۔

12- فَيَرْضَىٰ لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ، وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَايْتِرَهُ لَكُمْ:

قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةُ السُّؤَالِ، وَاضْأَعَةِ الْمَالِ - ترجمہ: وہ (اللہ) تمہارے لیے پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقوں میں نہ بٹو۔ اور وہ تمہارے لیے قیل وقال (فضول باتوں)، کثرت سوال اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

13- مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَا كُلُّ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ -

ترجمہ: کوئی بھی مسلمان جو ایک درخت کا پودا لگائے یا کھیتی میں بیج بوئے، پھر اس میں سے پرندہ یا انسان یا جانور جو بھی کھاتے ہیں وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے۔

14- مَنْ كَانَ يَوْمًا مِنَ يَوْمٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يَوْمًا مِنَ يَوْمٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ

كَانَ يَوْمًا مِنَ يَوْمٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُقِلَّ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُمْ - ترجمہ: جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات زبان سے نکالے ورنہ خاموش رہے۔

15- الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ، وَلَا يَحْقِرُهُ - ترجمہ: مسلمان (دوسرے) مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے اور نہ اس کی تحقیر کرتا ہے۔

16- اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْرَجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ الْيَتِيمِ وَالْمَرْأَةِ - ترجمہ: اے اللہ! میں (لوگوں کو) دو کمزوروں یتیم اور عورت، کی حلق تلفی کرنا (تاکید کے ساتھ) حرام ٹھہراتا ہوں۔

17- مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا - ترجمہ: جس کام کا میں تمہیں حکم دوں، اس پر عمل کرو اور جس سے منع کروں، اس سے باز رہو۔

18- إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ - ترجمہ: بدگمانی سے دور رہو کیوں کہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔

19- لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي -

ترجمہ: رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

20- إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ الْآخَرِينَ - ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن مجید) کے ذریعے سے بہت سے لوگوں کو اونچا کرتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعے سے نیچے گراتا ہے۔

## ﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى﴾

- 091001089 ﴿1﴾ الْحَيُّ (ہمیشہ زندہ رہنے والا) ﴿2﴾ الْقَبُورُ (سب کو اپنی تدبیر سے قائم رکھنے والا)
- 091001090 ﴿3﴾ الْوَاحِدُ (وجود عطا فرمانے والا) ﴿4﴾ الْمَاجِدُ (عظمت اور بزرگی والا)
- 091001091 ﴿5﴾ الْوَاحِدُ (یکتا) ﴿6﴾ الصَّمَدُ (بے نیاز، سب کا مرکز نیاز)
- 091001092 ﴿7﴾ الْقَادِرُ (قدرت و طاقت والا) ﴿8﴾ الْمُقْتَدِرُ (قدرت کاملہ کا مالک)
- 091001093 ﴿9﴾ الْمُقَدِّمُ (آگے کرنے والا/ بڑھانے والا) ﴿10﴾ الْمُؤَخِّرُ (پیچھے رکھنے والا)
- 091001094 ﴿11﴾ الْأَوَّلُ (سب مخلوقات اور موجودات سے پہلے) ﴿12﴾ الْآخِرُ (سب موجودات کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہنے والا)
- 091001095 ﴿13﴾ الظَّاهِرُ (اپنی قدرت کے اعتبار سے ظاہر) ﴿14﴾ الْبَاطِنُ (اپنی ذات کے اعتبار سے پوشیدہ)
- 091001096 ﴿15﴾ الْوَالِيُّ (تصرف اور اختیار کا مالک) ﴿16﴾ الْمُتَعَالِيُّ (بلند و برتر)
- 091001097 ﴿17﴾ الْبَرُّ (اچھائی اور بھلائی فرمانے والا) ﴿18﴾ التَّوَّابُ (زیادہ توبہ قبول کرنے والا)
- 091001098 ﴿19﴾ الْمُنتَقِمُ (بدلہ لینے والا) ﴿20﴾ الْعَفُوُّ (معاف فرمانے والا)
- 091001099 ﴿21﴾ الرَّؤُوفُ (مہربان) ﴿22﴾ مَالِكُ الْمُلْكِ (سب سلطنت اور حکمرانی کا مالک)
- 091001100 ﴿23﴾ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (عظمت اور بزرگی والا) ﴿24﴾ الْمُقْسِطُ (عدل و انصاف کرنے والا)
- 091001101 ﴿25﴾ الْجَامِعُ (جمع کرنے والا) ﴿26﴾ الْغَنِيُّ (بے پرواہ و بے نیاز)
- 091001102 ﴿27﴾ الْمُغْنِيُّ (بے نیاز کر دینے والا) ﴿28﴾ الْمَنَاعُ (روکے والا)
- 091001103 ﴿29﴾ الضَّارُّ (نقصان کا مالک) ﴿30﴾ النَّافِعُ (نفع کا مالک، نفع عطا فرمانے والا)
- 091001104 ﴿31﴾ النُّورُ (نور) ﴿32﴾ الْهَادِيُّ (ہدایت دینے والا)
- 091001105 ﴿33﴾ الْبَدِيعُ (بے مثال موجد، عدم سے وجود میں لانے والا) ﴿34﴾ الْبَاقِيُّ (ہمیشہ رہنے والا)
- 091001106 ﴿35﴾ الْوَارِثُ (وارث و مالک) ﴿36﴾ الرَّشِيدُ (نیکی اور راستی کرنے والا)
- 091001107 ﴿37﴾ الصَّبُورُ (بہت زیادہ مہلت دینے والا) ﴿38﴾ السَّمِيعُ (بہت زیادہ سننے والا)
- 091001108 ﴿39﴾ الْبَصِيرُ (سب کچھ دیکھنے والا) ﴿40﴾ الْحَكِيمُ (حکمت و تدبیر والا)

## معروضی سوالات

سوال نمبر ۱۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

(1) ایسا کام جو نبی کریم ﷺ خاتم النبیین کے سامنے کیا گیا ہو اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے خاموشی اختیار کی ہو، کہلاتا ہے:

091001109

عمل

(د)

تقریر

(ج)

(ب) قول

(الف) صفت

091001110

(2) قرآن مجید کی توضیح و تشریح کا پہلا عملی ماخذ ہے:

عمل تابعین

(د)

عمل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(ج)

(ب) عمل اہل بیت رضی اللہ عنہم

(الف) حدیث نبوی ﷺ

091001111

(د) علم حاصل کرنے سے

(ج) تجارت سے

حدیث مبارک کے مطابق رزق میں وسعت ہوتی ہے:

(3)

091001112

(د) خود غرضی

(ج) جھوٹ

(ب) صلہ رحمی سے

غلط مشورہ دینے کو قرار دیا گیا ہے:

(4)

091001113

(د) اونچا بولنا

(ج) فضول خرچی

(ب) گناہ

گناہ کبیرہ میں سے ہے:

(5)

091001114

(د) قرآن

(ج) روایت

(ب) والدین کی نافرمانی

لفظی معنی بات اور گفت گو کے ہیں:

(6)

091001115

(د) روایت

(ج) اثر

(ب) سنت

وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی طرف ہو کہلاتا ہے:

(7)

091001116

(د) توارخ

(ج) آثار

(ب) حدیث

دین کی تعلیمات کا سرچشمہ اور رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں:

(8)

091001117

(د) بزرگان کی

(ج) صحائف کی

(ب) اقوال

کس کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے حدیث نبوی ﷺ اہم ذریعہ ہے؟

(9)

091001118

(د) معاہدے

(ج) خطوط

(ب) قرآن مجید

زندگی گزارنے کا معیار حضور اقدس خاتم النبیین ﷺ کی ذات گرامی اور آپ خاتم النبیین ﷺ کے ہیں:

(10)

091001119

(د) بڑا ہے

(ج) بہترین ہے

(ب) غزوات

مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں:

(11)

091001120

(د) مسلمان نہیں

(ج) سچا نہیں

(ب) انسان نہیں

جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ:

(12)

091001121

(د) بوڑھا ہوگا

(ج) جیے گا

(ب) مرے گا

کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں:

(13)

091001122

(د) جہاد کرے

(ج) روزہ رکھے

(ب) نماز پڑھے

جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ:

(14)

091001123

(د) اوسط درجہ گناہ

(ج) کبیرہ گناہ

(ب) کوئی گناہ نہیں

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا گناہ ہیں:

(15)

091001124

(د) بھائی

(ج) ہم سائے

(ب) رشتہ دار

حدیث نبوی ﷺ کی رو سے تمہارے غلام تمہارے ہیں:

(16)

- (17) جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ ہوگا:
- (الف) فتویٰ دینے والے پر (ب) پوچھنے والے پر (ج) سننے والے پر (د) بتانے والے پر
- 091001125
- (18) جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے کی:
- (الف) بھلائی (ب) برائی (ج) خود غرضی (د) خیانت
- 091001126
- (19) حدیث مبارکہ کی رو سے حیا سے ہمیشہ پیدا ہوتی ہے:
- (الف) بھلائی (ب) حیا (ج) صلہ رحمی (د) سچائی
- 091001127
- (20) ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت ہے:
- (الف) حلال (ب) حرام (ج) مکروہ (د) مباح
- 091001128
- (21) اَلرَّؤْف کا مطلب ہے:
- (الف) دیکھنے والا (ب) نور (ج) نہایت مہربان (د) جمع کرنے والا
- 091001129
- (22) اَلْجَامِع کا مطلب ہے:
- (الف) جمع کرنے والا (ب) وارث و مالک (ج) مہلت دینے والا (د) حکمت و تدبیر والا
- 091001130
- (23) اَلْمُغْنِی کا مطلب ہے:
- (الف) بے مثال (ب) بے نیاز کر دینے والا (ج) روکنے والا (د) ہمیشہ رہنے والا
- 091001131
- (24) اَلْمُقْسِط کا مطلب ہے:
- (الف) دیکھنے والا (ب) تدبیر والا (ج) سننے والا (د) عدل و انصاف کرنے والا
- 091001132
- (25) اَلْمَانِع کا مطلب ہے:
- (الف) روکنے والا (ب) دیکھنے والا (ج) حکمت والا (د) ہدایت دینے والا
- 091001133
- (26) اَلْهَادِی کا مطلب ہے:
- (الف) نہایت مہربان (ب) حکم رانی کا مالک (ج) ہدایت دینے والا (د) بے پرواہ
- 091001134
- (27) اَلْبَاقِی کا مطلب ہے:
- (الف) ہمیشہ رہنے والا (ب) وارث و مالک (ج) مہلت دینے والا (د) بزرگی والا
- 091001135
- (28) اَلصَّبُور کا مطلب ہے:
- (الف) روکنے والا (ب) بہت زیادہ مہلت دینے والا (ج) جمع کرنے والا (د) ہمیشہ رہنے والا
- 091001136
- (29) اَلْبَصِير کا مطلب ہے:
- (الف) تدبیر والا (ب) وارث و مالک (ج) سب کچھ دیکھنے والا (د) نہایت مہربان
- 091001137
- (30) اَلْسَمِيع کا مطلب ہے:
- (الف) بہت زیادہ سننے والا (ب) سلطنت کا مالک (ج) عظمت والا (د) عدل کرنے والا
- 091001138

091001139

(31) الْحَكِيمُ کا مطلب ہے: (الف) سب کچھ دیکھنے والا (ب) حکمت و تدبیر والا (ج) نفع عطا فرمانے والا (د) جمع کرنے والا

091001140

(32) الْوَارِثُ کا مطلب ہے: (الف) بے نیاز (ب) راستی کرنے والا (ج) بے مثال موجود (د) وارث و مالک

091001141

(33) النَّافِعُ کا مطلب ہے: (الف) نفع کا مالک، نفع عطا کرنے والا (ب) بزرگی والا (ج) وارث و مالک (د) مہلت دینے والا

091001142

(34) النَّوْرُ کا مطلب ہے: (الف) روکنے والا (ب) ہمیشہ رہنے والا (ج) نُور (د) بے نیاز

091001143

(35) مَالِكِ الْمُلْكِ کا مطلب ہے: (الف) تدبیر والا (ب) حکمت والا (ج) بے مثال (د) سب سلطنت اور حکم رانی کا مالک

### جوابات

| ممبر شمار | جواب | ممبر شمار | جواب | ممبر شمار | جواب | ممبر شمار | جواب | ممبر شمار | جواب | ممبر شمار | جواب |
|-----------|------|-----------|------|-----------|------|-----------|------|-----------|------|-----------|------|
| 1         | ج    | 2         | الف  | 3         | ب    | 4         | الف  | 5         | ب    | 6         | الف  |
| 7         | ب    | 8         | الف  | 9         | ب    | 10        | الف  | 11        | ج    | 12        | الف  |
| 13        | ب    | 14        | الف  | 15        | ج    | 16        | د    | 17        | الف  | 18        | د    |
| 19        | الف  | 20        | ب    | 21        | ج    | 22        | الف  | 23        | ب    | 24        | د    |
| 25        | الف  | 26        | ج    | 27        | الف  | 28        | ب    | 29        | ج    | 30        | الف  |
| 31        | ب    | 32        | د    | 33        | الف  | 34        | ج    | 35        | د    |           |      |

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

091001144

1- حدیث سے کیا مراد ہے؟

جواب: حدیث کے لفظی معنی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خاتم النبیین ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیث نبوی کہلاتا ہے۔

091001145

2- حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ نے عمدہ اخلاق والا کسے قرار دیا ہے؟

جواب: اكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ. (مسند احمد 9153)

ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں بہترین اخلاق والا وہ ہے جو اپنی عورتوں (بیویوں) کے لیے بہتر ہیں۔

091001146

3- حدیث کی اہمیت سے متعلق قرآن مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: وَمَا اتَّكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا. (سورۃ الحشر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ (ﷺ) تمہیں عطا فرمائیں تو اسے لے لو اور جس سے تمہیں منع فرمائیں تو (اس سے) رک جاؤ۔

091001147

4- نبی کریم خاتم النبیین (ﷺ) نے غلط فتویٰ دینے کی کس طرح مذمت فرمائی؟  
جواب: مَنْ أَفْتَى بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ

(سنن ابی داود: 3657)

ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

091001148

5- رزق حلال سے متعلق حضور اکرم خاتم النبیین (ﷺ) نے کیا ارشاد فرمایا؟  
جواب: أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا، فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، خُذُوا مَا حَلَّ، وَدَعُوا مَا حُرِّمَ (سنن ابن ماجہ: 2144)

ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگرچہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے، چنانچہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو۔ جو حلال ہے، وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔

091001149

6- الْحَيُّ، الْقَيُّومُ کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: الْحَيُّ (ہمیشہ زندہ رہنے والا)، الْقَيُّومُ (سب کو اپنی تدبیر سے قائم رکھنے والا)

091001150

7- الْوَاكِدُ، الْمَاجِدُ کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: الْوَاكِدُ (وجود عطا فرمانے والا)، الْمَاجِدُ (عظمت اور بزرگی والا)

091001151

8- بعثت نبی کریم خاتم النبیین (ﷺ) کا اہم ترین مقصد اور اس کو سمجھنے کا اہم ترین ذریعہ کیا ہے؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین (ﷺ) کی احادیث مبارکہ، دین کی تعلیمات کا سرچشمہ اور رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ جناب رسول اللہ خاتم النبیین (ﷺ) کی بعثت کے مقاصد میں سے اہم ترین مقصد قرآن مجید کی تشریح و تفسیر اور اس کا عملی نمونہ فراہم کرنا ہے۔ قرآن مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے حدیث نبوی (ﷺ) اہم ذریعہ ہے۔

091001152

9- ہماری زندگی بطور مسلمان کیسی ہونی چاہیے؟

جواب: بطور مسلمان ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم نبی اکرم خاتم النبیین (ﷺ) کی احادیث کو اپنی زندگی کے لیے عملی نمونہ بنائیں۔ ہماری زندگی نبی اکرم خاتم النبیین (ﷺ) کے اقوال و افعال کے مطابق ہونی چاہیے۔

091001153

10- اطاعت رسول اکرم خاتم النبیین (ﷺ) کے حوالے سے قرآنی آیت یا اس کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اطاعت رسول اکرم خاتم النبیین (ﷺ) کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ (سورہ محمد: 33)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (سورہ احقر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ (خاتم النبیین ﷺ) تمہیں عطا فرمائیں تو اسے لے لو اور جس سے تمہیں منع فرمائیں تو (اس سے) رک جاؤ۔

091001154

11- بحیثیت مسلمان ہمارے لیے زندگی گزارنے کا معیار کیا ہے؟

جواب: ہمارے لیے زندگی گزارنے کا معیار حضور اقدس خاتم النبیین ﷺ کی ذات گرامی اور آپ خاتم النبیین ﷺ کے اقوال و افعال ہیں، لہذا ہمیں اپنی زندگیوں کو آپ خاتم النبیین ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

091001155

12- چھوٹوں پر شفقت کے حوالے سے حدیث مع ترجمہ لکھیے۔

جواب: مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرًا نَا يَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرٍ نَا فَلَيْسَ مِنَّا (سنن ابی داؤد: 4943)

ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

091001156

13- حدیث مبارکہ میں صلہ رحمی کی کیا فضیلت بیان کی گئی ہے؟

جواب: جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔

091001157

14- الْوَاحِدُ، الصَّمَدُ کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: الْوَاحِدُ (یکتا)، الصَّمَدُ (بے نیاز، سب کا مرکز نیاز)

091001158

15- غلاموں کے حقوق سے متعلق حدیث نبوی ﷺ کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں، انہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ماتحت رکھا ہے، چناں چہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو، اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انہیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

091001159

16- حیا سے متعلق حدیث مع ترجمہ لکھیے۔

جواب: الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ (صحیح مسلم: 37)

ترجمہ: حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔

091001160

17- علم و عمل کے حصول کے لیے کون سی دُعا سکھائی گئی ہے؟

جواب: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَیِّبًا، وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔ (سنن ابن ماجہ: 925)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ایسے علم میں تجھ سے فائدہ دینے والا علم، حلال روزی اور قبولیت والا عمل مانگتا ہوں۔

091001161

18- حدیث کی رو سے بتائیں کہ ایک مومن کی جان، مال اور عزت دوسرے مومن کے لیے کیا حیثیت رکھتا ہے؟

جواب: ترجمہ: ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔